Member APNS
کوئٹہ اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ
Daily Gwadar Business Quetta
روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ
ABC Certified
ایڈیٹر: ریاض احمد
جلد 22 | پیر 12 اکتوبر 2026ء | 29 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 91
Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

پائیدار امن کے قیام کے لئے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں

فراری کمانڈر نور خان بگٹی اپنے ساتھیوں اور خاندان کے ہمراہ مجموعی طور پر 60 افراد کے ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے سرنڈر ہوگئے

فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی ساتھیوں اور خاندان سمیت قومی دھارے میں واپسی، پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھا لیا، میر سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) فراری کمانڈر نور خان بگٹی اپنے ساتھیوں اور خاندان کے ہمراہ مجموعی طور پر 60 افراد کے ساتھ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

امریکا کا خلیج عمان میں تجارتی کارگو جہاز پر حملہ

جہاز نے ایران کے خلاف جاری بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش کی، سینٹکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے خلیج عمان میں بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کی کوشش کرنے پر تجارتی کارگو جہاز کو ناکارہ بنا دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی (بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر)

مولانا فضل الرحمان کی صبح 6 بجے وزیراعظم سے ملاقات، اپوزیشن سے ملاقاتوں سے متعلق آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے اتوار کی صبح چھ بجے وزیراعظم شہباز (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

پانی سر سے گزر چکا ہے، اب فیصلے کا وقت ہے، وزیراعظم کی خیبر پختونخوا حکومت پر تنقید

حکومت اسلام آباد کی جانب آنے والے لانگ مارچ کو نہیں آنے دے گی اور قانون اپنا راستہ خود بنائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اسلام آباد کی جانب آنے والے لانگ مارچ کو نہیں آنے دے گی اور قانون اپنا راستہ خود بنائے گا (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ صدر مملکت آصف علی زرداری خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

آرٹیکل 246 کے تحت خیبر پختونخوا میں فوج تعینات؛ وفاقی حکومت کا خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ، صدر نے منظوری دے دی

دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال، وزیراعظم مشورہ دیں صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں، کابینہ اراکین

شہریوں کے جان و مال، سرکاری تنصیبات کی سیکیورٹی فوج کے ذمے ہوگی، ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ ایریا ریپریزنٹیٹو ڈیولپمنٹ کونسل کی نگرانی میں کام کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی منظوری دیدی جس کے بعد صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختون (بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں فوج کی تعیناتی (بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم دے دیا۔ نامزد اضلاع میں امن و امان، شہریوں (بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کی ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی مذمت، فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

مشاورت کے بغیر غیر معمولی انتظامی اقدامات سے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد کم ہو سکتا ہے

وفاقی حکومت کا فیصلہ عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی وفاقیت پر حملہ ہے، تحریک انصاف کا اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ٹی آئی کے اعلامیے میں کہا گیا کہ وفاقی حکومت کا فیصلہ عوامی مینڈیٹ، صوبائی (بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ریاض پر حوثی حملے کی مذمت، سعودی خودمختاری کے تحفظ کا عزم

شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، شہباز شریف

شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشتگردی کی گھناؤنی کارروائی ہے، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثی ملیشیا کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت اور حملے میں جاں بحق افراد کے لواحقین (بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر اور عطاء تارڑ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

علی امین خان گنڈاپور گھر میں نظر بند، باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات

پشاور (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ علی امین خان گنڈاپور کو گھر میں نظر بند کر کے پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اور پاکستان تحریک انصاف کے سابق صوبائی (بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر)

غزہ، جنگ بندی بھی فلسطینیوں کو نہ بچا سکی، اسرائیلی حملوں میں مزید 5 شہید

غزہ شہر میں پانڈا مال کے قریب اور ایک گھر پر اسرائیلی حملے میں 5 فلسطینی شہید ہوئے، طبی عملہ

غزہ (این این آئی) اسرائیلی فوج کے تازہ فضائی حملوں میں کم از کم 5 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق ہفتے کے روز غزہ شہر میں دو الگ الگ (بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کردار اندازی کی کوشش ناکام 12 خوارج ہلاک، نائب صوبیدار شہید

افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسدادِ دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے، آئی ایس پی آر

صدر، وزیراعظم اور وزیر داخلہ کا پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

راولپنڈی / اسلام آباد (این این آئی) کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا گیا، فائرنگ (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

نواز شریف لندن پہنچ گئے، ایون فیلڈ ہاؤس میں قیام

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم پاکستان اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق نواز شریف نجی ایئرویز کی (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے 11 رکنی ایڈوائزری کونسل قائم

کونسل میں طارق محمود، ڈاکٹر عامر عبداللہ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر، ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز، عامر جاوید اور دیگر شامل

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کے لیے ایڈوائزری کونسل قائم کر دی ساتھ ہی خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

غزہ؛ اسرائیلی فوج کے تازہ فضائی حملوں میں تباہ ہونیوالے مکانات

آئی ایم ایف معاہدہ ہو چکا، چیلنجز پر قابو پانے کیلئے کوشاں ہیں، وزیراعظم

خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بن گئی

دہشت گردی کے واقعات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا گیا، ملک کو دوبارہ تباہی کی طرف نہیں لے جانے دیں گے، قانون اپنا راستہ اپنائے گا، ا

افغان سرزمین کا پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہرگز قبول نہیں، پاکستان کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بن گئی ہے، 10 سال میں خیبر پختونخوا حکومت کو دہشت گردی کے خاتمے کیلئے 800 ارب روپے دیے گئے، پولیس، سی سی ڈی کی استعداد کار میں اضافے پر (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی نے ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا، بیرسٹر دانیال چوہدری

پی ٹی آئی لانگ مارچ کے ڈرامے سے پیچھے نہیں ہٹی اور اپنے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت میں ناکام رہی

اگر پی ٹی آئی نے وفاق کے لیے کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ اگر پی ٹی آئی نے وفاق کے لیے کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ (بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر)

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

رانا ثناء اللہ: خیبر پختونخوا میں گورنر راج غیرمدت کیلئے ہو سکتا ہے

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رہیں گے، نئے سیٹ اپ میں صوبائی حکومت سول انتظامیہ کی کمی کو پورا کرے گی، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کے معاون خصوصی برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی غیر معینہ مدت کے لیے ہو سکتی ہے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کوئی بڑا آپریشن نہیں ہوگا، کسی کو بیگھر نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رہیں گے، نئے سیٹ اپ میں صوبائی حکومت سول انتظامیہ کی کمی کو پورا کرے گی۔ رانا ثنا اللہ نے دعویٰ کیا کہ پی ٹی آئی کے لوگ ٹی ٹی پی کے ساتھ مل کر بھتہ مافیا، اسمگلنگ اور کرپشن میں شامل ہیں، جس کے ثبوت بھی موجود ہیں۔

ایم کیو ایم نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی، گورنر راج کی حمایت کر دی

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے سینئر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی حمایت کر دی۔ کراچی میں (بقیہ نمبر 62 صفحہ 3 پر)

فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس

ایڈوائزری کونسل باہمی تعاون اور موثر تجاویز کے ذریعے صوبے کو درپیش مسائل کے حل اور عوام کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی

امن و امان کی صورتحال، عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے، سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش چیلنجز، امن و امان کی صورتحال (بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مولانا فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کر دیا

فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، سربراہ جے یو آئی

جمہوریت کے دعوے کرنیوالوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی؟

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی؟۔ (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ آئینی اقدام ہے، بی اے پی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

ابھی بھی وقت ہے، اس فیصلے کو چند دنوں میں واپس لیا جا سکتا ہے، بیرسٹر گوہر

وفاق انا کو جانے دے، زمینی حقائق کو سمجھے، صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید مذمت کرتے ہیں

مینڈیٹ کو نظر انداز کر کے اور صوبائی خودمختاری کمزور کر کے امن قائم نہیں کیا جا سکتا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ابھی بھی وقت ہے، اس فیصلے کو چند دنوں میں واپس لیا جا سکتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

پشاور؛ خیبر پختونخوا اسمبلی کی جانب جانیوالے راستے کنٹینرز لگا کر بند کر دیئے گئے، دوسری جانب سیکورٹی کے اہلکار بھی کھڑے ہیں

دھرنے سے مسئلہ نہیں خیبر پختونخوا میں دہشتگردی ہمارا ایشو ہے، محسن نقوی

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے

وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا، اعظم نذیر تارڑ، عطاء اللہ تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں، دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، دہشت (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

اسحٰق ڈار کا مولانا فضل الرحمٰن سے رابطہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ کے اجلاس کے دوران نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ ذرائع کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کابینہ اجلاس (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

ریاض ایئرپورٹ پر میزائل حملے کے بعد پاکستانی پروازیں معطل، متعدد منسوخ

کراچی (این این آئی) سعودی دارالحکومت ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر میزائل حملے کے بعد حفاظتی اقدامات کے (بقیہ نمبر 64 صفحہ 3 پر)

پی آئی اور رئیسہ عادل سے ربجا کے نومنتخب عہدیداران کی ملاقات

ڈیجیٹل نظام کے نفاذ، اخباری نمائندوں کی شفافیت اور عامل صحافیوں کے حقوق کے تحفظ پر اتفاق

اسلام آباد (پ ر) راولپنڈی اسلام آباد بیورو جرنلسٹس ایسوسی ایشن (ربجا) کے نومنتخب عہدیداران اور اراکین نے صدر ربجا سید مجاہد حسین نقوی کی قیادت (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)

ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کے حملے کے بعد دھواں اٹھ رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوششوں سے فریقین میں صلح

سوئی میں شاہ علی کاڑچو اور جمعہ کاڑچو کے درمیان خونی قبائلی تنازعے کا خاتمہ ہو گیا

سوئی (خ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کاڑچو اور جمعہ کاڑچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروا (بقیہ نمبر 63 صفحہ 3 پر)

گورنر راج کا نفاذ آئین کا حصہ غیر آئینی اقدام قرار دینا درست نہیں

عبدالخالق اچکزئی

جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں ناکام ہو، وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ پر غور کیا جا سکتا ہے

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے، اسے محض سیاسی تنقید کا موضوع نہ بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، اسے غیر آئینی اقدام قرار دینا درست عمل نہیں ہے جب صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں قاصر ہو تو وہاں آئینی تقاضوں کے (بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ، پی ٹی آئی کا سہیل آفریدی کی گرفتاری کا دعویٰ

ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے ملاقاتوں پر پابندی ہوگئی

پشاور (این این آئی) تحریک انصاف نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ ہوتے ہی وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کر لیا گیا۔ صوبائی صدر جنید اکبر نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر)

یمنی فورسز حوثیوں کے خلاف آپریشن کیلئے روانہ ہو رہی ہیں

امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ، حملہ آور سمیت 9 افراد ہلاک

نیویارک (یو این اے) امریکی ریاست پنسلوانیا کے شہر ایری میں فائرنگ کے واقعے میں 9 افراد ہلاک ہوگئے، جبکہ مشتبہ (بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر)

قلات کے دو مختلف علاقوں سے پولیس نے چار نامعلوم افراد کی نعشیں قبضے میں لے لیں

قلات (این این آئی) بلوچستان کے ضلع قلات کے دو مختلف علاقوں سے پولیس نے چار نامعلوم افراد کی نعشیں قبضے میں لے (بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر)

ریاض ایئرپورٹ پر حملے میں 12 افراد جاں بحق، 300 سے زائد زخمی

سعودی عرب نے حملہ کو جنگی جرم قرار دیدیا، سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے حملے کا جواب دینے کا عزم

شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملہ، متعدد ایئرلائنز نے ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کر دیں، جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافے کا خدشہ

امریکہ، جرمنی، کینیڈا اور سپین نے اپنے شہریوں کو ریاض، خصوصاً شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کا سفر کرنے سے خبردار کر دیا

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ ناقابلِ قبول ہے، امریکہ حوثیوں کے خلاف سعودی حملوں میں شامل ہونے پر غور کر رہا ہے، امریکی صدر

ریاض اواشنگٹن/لندن (این این آئی) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہوگئے، جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے، 11 اکتوبر 2026 شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملہ، متعدد ایئرلائنز نے ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کر دیں جبکہ سعودی عرب (بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر)

بولان، حادثات میں خواتین اور بچوں سمیت 11 افراد جاں بحق، 19 زخمی

زخمی کو طبی امداد دیکر مزید علاج کیلئے کوئٹہ اور لاشوں کو سبی روانہ کر دیا گیا

مقامی پولیس، ایف سی اور عوام نے ریسکیو میں حصہ لیکر زخمیوں اور لاشوں کو سول اسپتال مچھ منتقل کر دیا

بولان (این این آئی) بولان قومی شاہراہ N65 پر دو مختلف دلخراش حادثات میں خواتین بچوں سمیت 11 افراد جان کی بازی ہار گئے 19 مسافر زخمی تفصیلات کے مطابق (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

سیکیورٹی فورسز نے افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی

سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کر کے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا، ذرائع

راولپنڈی، پشین (این این آئی) سیکیورٹی فورسز اور ایف سی بلوچستان نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے اسلحہ کی سمگلنگ کی کوشش (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی مسائل کا حل نہیں، حافظ نعیم الرحمان

گورنر راج کے ذریعے حکومت کی کوشش کا مطلب اقتدار کا چراغ بجھنے والا ہے

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مسائل کا حل نہیں بلکہ اس طرح حکومت کرنے کی کوشش اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اقتدار میں موجود قوتوں کی حکومت (بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر)

سوئی؛ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونیوالے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
روزنامہ
ABC Certified
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

مہنگائی میں اضافہ، غریب عوام کی پریشانیاں اور حکومتی دعوے

ملک میں ہفتہ وار اور سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ ہفتے آٹا، مرغی کا گوشت، دالیں، پٹرول، ٹماٹر، تیار چائے اور ایل پی جی سمیت متعدد اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں جبکہ کیلے، ڈیزل، آلو، چینی اور گڑ کی قیمتوں میں کمی ہوئی۔ سالانہ بنیادوں پر پیاز، بجلی، پٹرول، ڈیزل، آٹا اور گوشت کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا. تاہم بعض سبزیوں، چینی، انڈوں اور دالوں کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی طور پر مہنگائی کا دباؤ برقرار ہے اور عام آدمی کے لیے زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنا مسلسل مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے نیدرلینڈز کے کاروباری وفد سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے بہتر ہوتے ہوئے معاشی منظرنامے کو اجاگر کیا اور کہا کہ معاشی استحکام کے ثمرات کو پیداواری سرمایہ کاری، سرمائے کی تشکیل، برآمدات میں اضافے اور نجی شعبے کی قیادت میں ترقی میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ انھوں نے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط بڑھانے، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر خزانہ کی یہ باتیں اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس معاشی استحکام کا اتنے اعتماد سے ذکر کیا جا رہا ہے اس کے ثمرات آخر کہاں دکھائی دے رہے ہیں؟ ایک طرف حکومت کا اپنا ادارہ شماریات مہنگائی میں اضافے کی نشاندہی کر رہا ہے، دوسری جانب، وزیر خزانہ معاشی استحکام اور بہتر ہوتے ہوئے اقتصادی حالات کی نوید سنا رہے ہیں۔ یقیناً معاشی استحکام اور مہنگائی میں اضافہ بیک وقت بھی ہو سکتے ہیں، لیکن اگر استحکام کے دعوؤں کے باوجود عوام کی قوتِ خرید مسلسل متاثر ہو رہی ہو تو حکومت کو اس تضاد کی وضاحت ضرور کرنی چاہیے۔ عوام معاشی اصطلاحات اور خوش نما اعلانات سے زیادہ اپنی روزمرہ زندگی میں بہتری دیکھنا چاہتے ہیں۔ انھیں اس بات سے غرض ہے کہ آٹا، دال، گوشت، بجلی، گیس اور پٹرول ان کی پہنچ میں ہیں یا نہیں۔ جہاں تک نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کی بات ہے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ نجی شعبہ ملکی معیشت کا نہایت اہم ستون ہے۔ سرمایہ کاری، صنعتوں کے قیام، روزگار کی فراہمی، پیداوار اور برآمدات میں اضافے کے لیے اس کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حکومت اپنی ذمہ داریوں سے دست بردار ہو جائے۔ ملک کی معاشی سمت کا تعین کرنا، واضح پالیسیاں بنانا، سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا، منڈیوں کی نگرانی کرنا اور عوامی مفادات کا تحفظ کرنا حکومت ہی کی ذمہ داری ہے۔ نجی شعبے کو ترقی کا انجن ضرور بنائیے، لیکن اس انجن کو درست سمت میں چلانے کے لیے پالیسی اور رہنمائی کا نظام بھی تو ہونا چاہیے۔ اگر معاشی قیادت ہی مکمل طور پر نجی شعبے کے حوالے کرنی ہے تو پھر سوال اٹھے گا کہ حکومت، وزارتِ خزانہ اور اقتصادی منصوبہ بندی کے ادارے کس مقصد کے لیے قائم ہیں؟ کیا حکومت کا کام محض کاروباری وفود کی میزبانی کرنا، سرمایہ کاری کی دعوت دینا اور معاشی استحکام کے اعلانات کرنا رہ گیا ہے؟ وزیر خزانہ کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ حکومت خود معیشت کی بہتری کے لیے کون سے عملی اقدامات کر رہی ہے اور ان کے نتائج عوام تک کب پہنچیں گے؟ مسئلہ نجی شعبے کو آگے لانے کا نہیں بلکہ حکومتی ذمہ داریوں اور ترجیحات کے واضح تعین کا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں معاشی پالیسیوں کے اعلانات تو بڑے پُرکشش ہوتے ہیں لیکن ان کے عملی نتائج اکثر عوام کی توقعات کے مطابق سامنے نہیں آتے۔ کبھی سرمایہ کاری کو تمام مسائل کا حل قرار دیا جاتا ہے، کبھی برآمدات بڑھانے کے دعوے کیے جاتے ہیں اور کبھی معاشی استحکام کو تاریخی کامیابی بنا کر پیش کیا جاتا ہے، لیکن مہنگائی، بے روزگاری اور محدود قوتِ خرید جیسے بنیادی مسائل اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔ حکومت کو سمجھنا چاہیے کہ معاشی استحکام محض اعداد و شمار، عالمی اداروں کے اطمینان یا سرمایہ کاروں کے اعتماد کا نام نہیں، بلکہ اس کی حقیقی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ عوام کی زندگی میں آنے والی بہتری بھی ہے۔ وزیر خزانہ اور ان کی معاشی ٹیم کو خوش کن بیانات کے بجائے واضح حکمتِ عملی، قابلِ عمل اہداف اور قابلِ پیمائش نتائج سامنے لانے چاہئیں۔

مودی ہے تو ممکن ہے

وسعت اللہ خان

مودی جی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی دو ہزار چودہ میں اقتدار میں آئی۔ اگلے دو الیکشن اس نعرے کی بنیاد پر جیتے کہ ”مودی ہے تو ممکن ہے“۔ اب بارہ برس کی کرپشن، لاقانونیت اور آمرانہ ہتھکنڈوں کے ڈھانچے ہندوتوا قوم پرستی کے اس رول ماڈل کی الماری سے نکل نکل کے گر رہے ہیں۔ گذشتہ جولائی میں نئی پیڑھی نے یہ تاثر الٹ کے رکھ دیا کہ ایک بار مودی جی کوئی فیصلہ کر لیں تو اسے بدلنے کے لئے اوروں کی کیا اپنی بھی نہیں سنتے۔ مگر سب نے دیکھا کہ انھیں امتحانی پرچوں کے قبل از وقت افشا ہونے کے اسکینڈل کی پاداش میں جینزی پاور کے آگے جھک کے اپنے وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو بلی چڑھانا پڑ گیا۔ اس کے بعد مودی جی حسبِ عادت مطمئن ہو گئے کہ اب کاکروچ جنتا پارٹی کے نوجوان اپنے کام سے کام رکھیں گے۔ شائد ایسا ہی ہوتا اگر گذشتہ ماہ اخبار انڈین ایکسپریس کی ایک حقائق جو رپورٹ نے بھارتی جمہوری دیگ کا ڈھکن بھک سے نہ اڑا دیا ہوتا۔ اس رپورٹ کے مطابق تین رکنی الیکشن کمیشن کے دو ارکان کے شدید تحفظات کے باوجود چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ووٹنگ لسٹ کی اسکروٹنی کے نام پر ملک بھر میں تیرہ کروڑ ووٹ خارج کر دیے۔ ان میں زیادہ تر مسلمان اور ایسے ہندو ووٹر تھے جن کے بارے میں خدشہ تھا کہ وہ بی جے پی کے مخالف ہیں۔ بس پھر کیا تھا کاکروچ جنتا پارٹی کے نوجوان دوبارہ سڑک پر نکل آئے۔ تین ماہ پہلے وہ تعلیمی نظام بچانے کے لئے میدان میں اترے تھے۔ اس بار جمہوریت بچانے کے لئے پولیس کے ڈنڈے کھا رہے ہیں۔ چونکہ کروڑوں ووٹوں کی چوری سیاسی جماعتوں کے مستقبل کا بھی سوال ہے لہذا کاکروچوں کی اس تحریک کی کانگریس، عام آدمی پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی سمیت حزبِ اختلاف کی لگ بھگ سب ہی سرکردہ جماعتیں حمائیت کر رہی ہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے دلی کے جنتر منتر میں اپنی پہلی ریلی کے لئے گاندھی جی کا جنم دن (دو اکتوبر) چنا۔ اس سے یہ پیغام دینا مقصود تھا کہ تحفظِ جمہوریت کی یہ تحریک عدم تشدد پر مبنی ہو گی۔ مگر کیا طرفہ تماشا رہا کہ اس دن ایک جانب وزیرِ اعظم نریندر مودی گاندھی جی کی سادھی پر پھول چڑھا رہے تھے اور عین اسی وقت ان کی پولیس جنتر منتر میں قومی گیت گانے اور ناچنے والے نوجوان مظاہرین کو پیٹ رہی تھی۔ یہ بچے نعرہ لگا رہے تھے ”گیا نو تیرے دن ہو گئے پورے“ (چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار)۔

وہ جو کہتے ہیں کہ جب مقدر کے ستارے گردش میں آ جائیں تو اونٹ پر بیٹھے کو بھی کتا کاٹ لیتا ہے۔ مودی حکومت کے ساتھ لگ بھگ یہی کچھ ہو رہا ہے۔ مصیبت ایک ایک کر کے نہیں بلکہ جوڑیوں میں اتر رہی ہے۔ ابھی الیکشن فہرستوں میں فراڈ بازی کا مدعا ابھر ہی رہا تھا کہ جنوبی دلی کے آستھا کنج پارک میں پولیس وردی میں ملبوس تین افراد نے ایک سترہ سالہ لڑکی کو ریپ کا نشانہ بنایا۔ اس واردات کے خلاف ہزاروں خواتین سڑک پر آ گئیں۔

سب سے بڑے تجارتی مرکز ممبئی میں آئی آئی ٹی کے ایک طالبِ علم ساحل وکوڈے نے ساتھی طلبا اور اساتذہ کی جانب سے ادنیٰ ذات کے بارے میں مسلسل طعنوں اور ہراسانی سے تنگ آ کے خودکشی کر لی۔ اس کے والدین ذمے دار اساتذہ کی گرفتاری کے مطالبے کو لے کر تادمِ مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں اور سیکڑوں دیگر شہری بھی اظہارِ یکجہتی کر رہے ہیں۔ پونے میں سیکڑوں طلبا امتحانی نتائج میں بڑے پیمانے پر گھپلا سامنے آنے کے بعد مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے روز جلوس نکال رہے ہیں۔

کرپشن، ریپ یا نسلی و ذات پات کے امتیاز کے شکار لوگوں کی خودکشی اگرچہ کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ مگر جب آلودہ سسٹم کی شکستگی کے باوجود بھی عام لوگ تبدیلی کے امکانات نہیں دیکھتے تو پھر ایک معمولی سا واقعہ بھی چنگاری بن سکتا ہے اور اس وقت تو ہر جانب کئی چنگاریاں اڑ رہی ہیں۔ جانے کون سی والی کب آگ بن جائے۔ ویسے بھی عظمت کے بت میں دراڑ آ جائے تو اس دراڑ کو چہرے سے مٹانا ناممکن ہو جاتا ہے۔ بارہ برس سے اپنے حال میں مست اردگرد سے بے خبر دیوتا سمان مودی جی کے ساتھ لگتا ہے یہی کچھ ہو رہا ہے۔

سرکار ریپورٹ لیں

قومی میڈیا پر مکمل سرکاری گرفت کے باوجود یہ تاثر بھی نچلی سطح تک جڑ پکڑتا جا رہا ہے کہ انتظامی معاملات پر مودی سرکار کی گرفت تیزی سے ڈھیلی پڑ رہی ہے۔ آج کوئی مودی جی کے چھپن انچ کے سینے کا ذکر نہیں کرتا اور کرتا بھی ہے تو طنزیہ انداز میں۔ نوجوان چہار جانب پھیلی بے انتظامی، ادارہ جاتی کرپشن اور بڑھتی ہوئی ریاستی سختیاں نمایاں کرنے کے لئے ”مودی ہے تو ممکن ہے“ کا نعرہ لگا رہے ہیں۔

جب تک کوئی بھی لیڈر سنہری وعدوں اور رسیلے نعروں کے سبز باغ کے سحر میں جنتا کو مست رکھتا ہے جنتا ہر ستم اور بے انتظامی یہ سوچ کے برداشت کرتی جاتی ہے کہ بس اچھے دن آنے ہی والے ہیں۔

بھلے وہ کووڈ کے دنوں میں لاک ڈاؤن کے سبب پھیلنے والی بے روزگاری ہو، کرنسی نوٹ منسوخ کرنے کی غیر عاقلانہ پالیسی ہو جس کے سبب ملک بھر میں بینکوں کے آگے لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں، سائنسی حقائق کو دیومالائی روایتوں کے ذریعے آنکھوں میں آنکھیں ڈھال کے جھٹلانے کا چلن ہو، لاکھوں کسانوں کو کارپوریٹ سیکٹر کی غلامی میں دینے کا ناکام منصوبہ ہو، قومی وسائل کی ریوڑیاں اپنے اپنے ارب پتیوں میں بانٹنے کی پالیسیاں ہوں یا پھر کشمیر کی خودمختاری کا تیا پانچا ہو۔ ایک روز جب پانی جنتا کے سر کے اوپر سے گذرنے لگتا ہے اور توقعات کا مندر آنکھوں کے سامنے جھڑنے لگتا ہے تو پھر کاہے کی مروت اور کون سی تمیز۔

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

ایسا نہیں کہ بی جے پی کا سیاسی ٹائلا تک یکدم ڈوبنے والا ہے۔ مگر جہاز پر کپتان کا کنٹرول رفتہ رفتہ کم ہوتا جا رہا ہے اور آگے چٹانی سمندر ہے۔ مودی پرساشن کب تک چلے گا۔ اس کا فیصلہ نئی نسل ہی کرے گی جسے پرانی نسل ورثے میں وہ مسائل سونپ رہی ہے جن کا اندازہ خود پچھلی پیڑھی کو بھی نہیں۔

نفرت کی سیاست تیکھے نشے کی طرح ہے۔ جتنی رفتار سے چڑھتی ہے حقائق کا سامنا ہوتے ہی اتنی ہی اسپیڈ سے نیچے بھی آتی ہے۔ سونے پے سہاگہ کروڑوں ووٹوں کی چوری کے ذریعے جمہوریت پر ڈاکہ ڈالنے کی واردات اونٹ کی کمر پر آخری تنکہ ثابت ہو سکتی ہے۔

مارچ 2027 میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی سینیٹ آف پاکستان میں چھ سالہ آئینی مدت مکمل ہونے جا رہی ہے۔ مارچ 2021 میں ایوانِ بالا میں بلوچستان کی نمائندگی کے لیے منتخب ہونے والی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے پورے پارلیمانی سفر کے دوران نہ صرف قانون سازی کے عمل میں فعال کردار ادا کیا بلکہ انسانی حقوق، خواتین، بچوں، خاندان، صحت، تعلیم، نوجوانوں، بیرونِ ملک پاکستانیوں اور معاشرے کے کمزور طبقات سے متعلق اہم معاملات کو مسلسل پارلیمان کے ایوان میں اجاگر کیا۔ سینیٹ کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی مدتِ رکنیت مارچ 2021 سے مارچ 2027 تک ہے اور ان کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ تادمِ تحریر وہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن بھی ہیں جبکہ انہیں مختلف دیگر اہم قائمہ اور پارلیمانی کمیٹیوں جن میں دفاع، دفاعی پیداوار، داخلہ و انسدادِ منشیات، قومی صحت، خزانہ، ہاؤس اور سینیٹ سیکریٹریٹ ایمپلائز ویلفیئر فنڈ سمیت مختلف کمیٹیوں کی رکن کی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔ ان کے چھ سالہ پارلیمانی کردار کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ انہوں نے سینیٹ کی رکنیت کو محض ایک آئینی عہدہ نہیں سمجھا بلکہ اسے عوامی مسائل کو قانون سازی، پارلیمانی نگرانی اور قومی مکالمے میں تبدیل کرنے کا ذریعہ بنایا۔

سینیٹ کی سالانہ پارلیمانی رپورٹ برائے پارلیمانی سال 25-2024 کے دوران سینٹ میں پیش کی گئی قراردادیں اور ترمیمی بلز کی تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں سینٹ کے لئے چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی کی سربراہی میں حاصل کردہ کچھ اہم سنگ میل کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جس میں مختلف سینیٹرز کی پیش کردہ قراردادیں اور ترمیمی بلز پر بحث و مباحثہ کے بعد منظور ہوئیں ان قراردادوں اور ترامیم میں سب سے اہم 26ویں آئینی ترمیم تھی۔ سینیٹ کی مذکورہ سالانہ پارلیمانی رپورٹ برائے پارلیمنٹری سال 2024-25 پر نظر دوڑائی جائے تو ایک نام نمایاں نظر آتا ہے اور وہ ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کا۔ جنہوں نے تمام سینیٹروں میں سب سے زیادہ یعنی 11 بلوں کو نجی ممبر کی حیثیت سے متعارف کراتے ہوئے تاریخ رقم کی ہے اور سینیٹ کے پارلیمانی سال 25-2024 میں سب سے زیادہ بل پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ قابل ذکر کارنامہ نہ صرف ان کی وابستگی اور ان کے حلقوں کی خدمت کے عزم کا ثبوت ہے بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کی مضبوط علامت بھی ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے ایوان بالا کے زیادہ تر سیشنز میں حصہ لیا اور دلجمعی سے اور تمام حلقوں میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ انہوں نے مختلف مسائل کی نشاندہی نہایت خوبصورت انداز میں کی اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سینیٹر ہونے کے ناطے بلوچستان کی بھی بخوبی ترجمانی کی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی انتھک کوششوں اور انہیں سینیٹ میں نجی ممبروں میں سب سے زیادہ فعال کردار ادا کرنے میں اول پوزیشن حاصل رہی۔ بلوچستان سے سینیٹر کی حیثیت سے ان کی خدمات نہایت قابل ستائش ہیں اور یہ اعزاز تمام خواتین خاص طور پر بلوچستان کی خواتین کے لئے ایک بہت ہی قابل فخر لمحہ ہے۔

قانون سازی میں نمایاں اور متحرک کردار:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی سفر کا جائزہ لیا جائے تو ان کی توجہ کا ایک بڑا مرکز قانون سازی رہا ہے۔ ان کے پیش کردہ اور شریکِ محرک بلوں میں خواتین، بچوں، فوجداری انصاف، سائبر کرائمز، انسانی اسمگلنگ، ذہنی صحت، خاندانی قوانین اور معاشرتی تحفظ جیسے اہم موضوعات نمایاں ہیں۔ ان کے اہم قانونی اقدامات میں Anti-Rape (Trial and Investigation) Bill, (Amendment) 2023 خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ بل 2023 میں پیش ہوا اور سینیٹ نے 19 مئی 2025 کو اسے منظور کیا۔ اس کے ذریعے Anti-Rape 2021 Act, Trial and Investigation کی دفعہ 4 میں ترمیم کی گئی۔ یہ اقدام خواتین اور جنسی تشدد کا شکار افراد کے لیے انصاف کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی کوششوں کا حصہ تھا۔ اسی طرح Factories (Amendment) Bill, 2023 بھی ان کی قانون سازی کا اہم حصہ ہے، جس کے ذریعے Factories Act, 1934 کی متعلقہ دفعات میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل سینیٹ سے 4 نومبر 2024 کو منظور ہوا۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے Prevention of Electronic Crimes (Amendment) Bill, 2024 بھی پیش کیا، جس میں Prevention of Electronic Crimes Act, 2016 کی دفعات 22 اور 42 میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل بالآخر 10 فروری 2026 کو سینیٹ سے منظور ہوا اور قومی اسمبلی کو بھیجا گیا۔ خواتین اور خاندانی معاملات کے حوالے سے ان کا Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2024 بھی قابل ذکر ہے، جس میں مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کی دفعات 2 اور 9 میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ یہ بل سینیٹ میں پیش کیا گیا اور متعلقہ قائمہ کمیٹی کے ذریعے زیرِ غور رہا۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے 2026 میں انہوں نے Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) Bill, (Amendment) 2026 پیش کیا، جس میں والدین کی کفالت سے متعلق مسلم فیملی لاز آرڈیننس میں نئی دفعہ 9A شامل کرنے کی تجویز دی گئی۔ اسی سال انہوں نے Family Courts Act, 1964 کے شیڈول میں ترمیم کرنا تھا۔ دونوں بل متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو بھیجے گئے۔

فوجداری انصاف اور انسانی تحفظ کے لیے قانون سازی:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی قانون سازی کا ایک اہم پہلو فوجداری قوانین میں اصلاحات بھی ہے۔ انہوں نے Criminal Laws (Amendment) Bill, 2024 پیش کیا، جس میں پاکستان پینل کوڈ اور ضابطہ فوجداری میں نئی قانونی شق شامل کرنے کی تجویز دی گئی۔ یہ بل 19 جنوری 2026 کو سینیٹ سے منظور ہوا۔ 2026 میں ان کی جانب سے Prevention of Smuggling of Migrants (Amendment) Bill, 2026، Code Penal Pakistan (Amendment) Bill, 2026، Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026، Mental Health (Amendment) Bill, 2026 سمیت متعدد نجی ارکان کے بل بھی پیش کیے گئے۔ اسی طرح انہوں نے Code Penal Pakistan (Amendment) Bill, 2026 کے ذریعے دفعہ 377 میں ترمیم کی تجویز دی، جبکہ Prevention of Electronic Crimes (Amendment) Bill, 2026 اور Prevention of Trafficking in Persons (Amendment) Bill, 2026 بھی ان کے قانون سازی کے ایجنڈے کا حصہ رہے۔ ان کے حالیہ قانونی اقدامات میں Criminal Laws (Amendment) (Prevention of Honour Killings) Bill, 2026 بھی نمایاں ہے، جس میں پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 302 میں ترمیم، نئی دفعات 311A اور 509A کے اندراج اور ضابطہ فوجداری کی متعلقہ دفعات میں ترامیم کی تجاویز شامل ہیں۔ یہ قانون سازی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے نزدیک انسانی حقوق کا تصور صرف نعروں تک محدود نہیں بلکہ اس کے لیے مؤثر اور قابلِ عمل قانونی ڈھانچہ بھی ضروری ہے۔

قدیر احمد انصاری

بچوں کے حقوق اور تحفظ، ترجیحی ایجنڈا:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی پارلیمانی کارکردگی کا ایک روشن پہلو بچوں کے حقوق کا تحفظ ہے۔ بطور چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق انہوں نے بچوں کے تحفظ، یتیم خانوں، حفاظتی مراکز، جسمانی سزا، تشدد اور بچوں کے جنسی استحصال جیسے حساس معاملات پر مسلسل پارلیمانی نگرانی کی۔ اپریل 2025 میں ان کی زیرِ صدارت انسانی حقوق کمیٹی نے National Commission on the Rights of Child (Amendment) Bill, 2023 اور ICT Persons with Disability Rights (Amendment) Bill, 2024 سمیت بچوں، معذور افراد اور اقلیتوں کے حقوق سے متعلق معاملات پر غور کیا۔ کمیٹی نے غیر منظم یتیم خانوں اور homes custodial میں بچوں، بالخصوص بچیوں کے تحفظ کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا۔ جولائی 2025 میں اسی کمیٹی نے بچوں کے حقوق، معذور افراد اور صنفی مساوات سے متعلق قانونی اصلاحات کا جائزہ لیا اور خصوصی افراد کے لیے تعلیمی سہولیات، assistive devices، وظائف اور inclusive education جیسے اقدامات پر غور کیا۔ ستمبر 2025 میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مدارس میں بچوں پر جسمانی سزا، تشدد اور جنسی استحصال کے معاملات پر بھی سخت مؤقف اختیار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہر بچے کو تحفظ فراہم کرنا ہے، خواہ وہ اسکول میں زیرِ تعلیم ہو یا مدرسے میں۔

خواتین کے حقوق اور صنفی تشدد کے خلاف مضبوط آواز:

خواتین کے حقوق بھی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی ایجنڈے کا نمایاں حصہ رہے۔ انہوں نے violence based-gender، killings honour، خواتین کے خلاف جرائم، قانونی تحفظ اور انصاف تک رسائی جیسے معاملات کو مسلسل اجاگر کیا۔ دسمبر 2025 میں انسانی حقوق کمیٹی کے اجلاس کے دوران انہوں نے violence based-gender کے خلاف علامتی طور پر scarves orange کے ذریعے آگاہی اور یکجہتی کا پیغام دیا اور اس امر پر زور دیا کہ صنفی تشدد کو محض معاشرتی مسئلہ نہیں بلکہ ریاستی سطح پر سنجیدہ جرم سمجھا جانا چاہیے۔ جون 2026 میں ان کی زیرِ صدارت انسانی حقوق کمیٹی نے honour killings، غیر قانونی جرگوں، violence based gender کے مقدمات میں کم شرحِ سزا اور فوجداری نظامِ انصاف میں موجود خامیوں کا جائزہ لیا اور قانونی اصلاحات کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

انسانی حقوق کمیٹی کی سربراہی، ایک فعال پارلیمانی نگرانی:

بطور چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پارلیمانی نگرانی کو فعال بنانے کی کوشش کی۔ ان کی زیرِ صدارت کمیٹی نے صرف قانون سازی کے مسودوں پر بحث نہیں کی بلکہ مختلف واقعات، اداروں کی کارکردگی اور شہریوں کے بنیادی حقوق سے متعلق معاملات پر متعلقہ وزارتوں، پولیس، تحقیقاتی اداروں اور دیگر حکام کو طلب کیا۔ 2026 میں کمیٹی نے honour killings، illegal jirgas، violence based-gender، تحفظ، delays enforcement law، workers sanitary کے استحصال، cases blasphemy میں FIR، mechanism، خواتین کے حقوق اور دیگر حساس انسانی حقوق کے معاملات پر اجلاس منعقد کیے۔ سینیٹ کا سرکاری ریکارڈ ان اجلاسوں میں ان کی چیئرپرسن کے طور پر مسلسل موجودگی اور کردار کی تصدیق کرتا ہے۔

بیرونِ ملک پاکستانیوں کے حقوق کے لیے بھی آواز:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی پارلیمانی جدوجہد صرف ملکی معاملات تک محدود نہیں رہی۔ جنوری 2025 میں انہوں نے سینیٹ میں ایک اہم قرارداد پیش کی جس میں بیرونِ ملک قید پاکستانی شہریوں کے بنیادی حقوق اور انہیں قانونی و قونصلر معاونت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ بیرونِ ملک پاکستانی قیدیوں کو مؤثر قونصلر معاونت اور قانونی نمائندگی فراہم کی جائے اور prisoner transfer agreements کے ذریعے ممکنہ طور پر پاکستانی شہریوں کو وطن واپس لا کر اپنی سزائیں پاکستان میں مکمل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ یہ قرارداد 20 جنوری 2025 کو سینیٹ نے متفقہ طور پر منظور کی۔ یہ اقدام اس بات کا مظہر ہے کہ ان کے نزدیک انسانی حقوق کا تحفظ پاکستان کی سرحدوں تک محدود نہیں بلکہ ہر پاکستانی شہری کے بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔

نوجوانوں اور معاشرتی مسائل پر بھی توجہ:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو بھی پارلیمانی بحث کا حصہ بنایا۔ انہوں نے جامعات میں منشیات اور abuse tobacco کے خلاف ایک قرارداد پیش کی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جامعات میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لیے مؤثر mechanism monitoring وضع کیا جائے اور طلبہ کو منشیات کے خطرات سے آگاہ کرنے کے لیے تعلیمی نصاب اور آگاہی اقدامات کو بہتر بنایا جائے۔

عالمی سطح پر پاکستان اور بلوچستان کی نمائندگی:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے پارلیمانی سفر کا ایک اہم پہلو بین الاقوامی فورمز پر پاکستان کی نمائندگی بھی ہے۔ اگست 2024 میں وہ پاکستان کے انسانی حقوق سے متعلق وفد کی سربراہ کی حیثیت سے اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے خاتمہ نسلی امتیاز کے اجلاس میں جنیوا پہنچیں، جہاں انہوں نے پاکستان کی جانب سے رپورٹ پیش کی اور انسانی حقوق، عدم امتیاز اور قومی تنوع سے متعلق پاکستان کا مؤقف پیش کیا۔ اقوام متحدہ کے جنیوا دفتر کے ریکارڈ میں انہیں پاکستانی وفد کی سربراہ کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ستمبر 2025 میں انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی 80ویں جنرل اسمبلی کے موقع پر انٹر پارلیمانی یونین کے زیرِ اہتمام پروگرام میں بھی پاکستان کی نمائندگی کی، جہاں خواتین کی سیاسی شرکت، مساوات اور بااختیار بنانے کے موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔ اکتوبر 2025 میں جنیوا میں 151ویں IPU اسمبلی کے فورم آف ویمن پارلیمنٹیرینز کے اجلاس میں بھی انہوں نے پاکستان کی نمائندگی کی اور عالمی پارلیمانی نمائندوں سے خطاب کیا۔ یہ اعزاز کسی بھی پاکستانی پارلیمنٹیرین کے لیے اہم ہے کہ وہ قومی پارلیمان سے نکل کر عالمی پارلیمانی اور انسانی حقوق کے فورمز پر ملک کی نمائندگی کرے۔

بلوچستان کی ترجمانی، محض نمائندگی نہیں بلکہ مؤثر آواز:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی کارکردگی کا ایک اہم پہلو بلوچستان کی نمائندگی بھی ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی و غیر ملکی فورمز پر بھی صوبے کے مسائل، امکانات اور ضروریات کو اجاگر کیا۔ ان کی گفتگو میں بلوچستان کو صرف مسائل اور محرومیوں کے تناظر میں پیش کرنے کے بجائے امن، ترقی، روزگار، مواصلاتی سہولیات، معاشی مواقع، حکمرانی اور سماجی ہم آہنگی کے وسیع تر تناظر میں پیش کرنے کی کوشش نمایاں رہی۔ ستمبر 2025 میں آسٹریلوی ہائی کمشنر کے ساتھ ملاقات میں بھی انہوں نے بلوچستان میں امن، انسانی حقوق، interfaith harmony، روزگار، مواصلاتی سہولیات، معاشی مواقع اور mining کے ذریعے ترقی جیسے موضوعات کو اجاگر کیا۔ یہی وہ طرزِ نمائندگی ہے جس نے انہیں بلوچستان کی ایسی آواز کے طور پر نمایاں کیا جو اپنے صوبے کے مسائل کو قومی مفاد، آئینی حقوق اور پاکستان کے وسیع تر معاشی و سیاسی مستقبل کے ساتھ جوڑ کر پیش کرتی ہے۔

پارلیمانی سفارت کاری اور پاکستان کا مؤقف:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پارلیمانی سفارت کاری کے میدان میں بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔ وہ مختلف friendship parliamentary groups اور بین الاقوامی روابط کے ذریعے پاکستان کا مؤقف اجاگر کرنے میں شریک رہیں۔ سینیٹ کے ریکارڈ کے مطابق وہ Friendship Parliamentary Group France of کی Convener بھی رہیں۔ ایسے فورمز پر پاکستان کی نمائندگی محض رسمی سفارتی سرگرمی نہیں ہوتی بلکہ ملک کے سیاسی، معاشی، انسانی حقوق اور علاقائی مؤقف کو براہ راست بین الاقوامی پارلیمانی حلقوں تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی ہے۔

چھ سالہ سفر کا حاصل:

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی چھ سالہ پارلیمانی کارکردگی کو اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ان کے کردار کے چند نمایاں پہلو سامنے آتے ہیں:

قانون سازی میں تسلسل، انسانی حقوق پر مضبوط مؤقف، خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے آواز، فوجداری انصاف میں اصلاحات کی کوشش، بیرونِ ملک پاکستانیوں کے حقوق کی ترجمانی، پارلیمانی سفارت کاری میں فعال کردار اور قومی سطح پر مؤثر نمائندگی۔ یہ وہ عناصر ہیں جو کسی بھی پارلیمنٹیرین کی کارکردگی کو محض تقاریر اور اجلاسوں کی شرکت سے آگے لے جاتے ہیں۔

سینیٹ کی رکنیت مارچ 2027 میں ختم ہو جائے گی لیکن ایک فعال پارلیمن

بقیہ 1

پختہ عزم ہے۔ ماضی میں چالیس سالہ تاریک دور میں عوام کو جن محرومیوں، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا رہا، اب اس صورتحال کو بدلنے کا وقت آگیا ہے۔ ہم نے حب کو ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی راہ پر گامزن کرنے کا جو عزم کیا تھا، وہ اب عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔ جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر نیت عوام کی خدمت اور مقصد علاقے کی خوشحالی ہو تو برسوں کی محرومیوں کو بھی ترقی کی روشنی میں بدلا جاسکتا ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہماری سیاست اقتدار کے حصول کی نہیں، بلکہ عوام کی تقدیر بدلنے، محرومیوں کا ازالہ کرنے اور آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنانے کی سیاست ہے۔ ہم کھوکھلے نعروں اور وقتی دعوؤں پر یقین نہیں رکھتے، بلکہ عملی اقدامات، عوامی خدمت اور دیرپا ترقی کو اپنی سیاست کا بنیادی اصول سمجھتے ہیں۔ ضلع حب کے عوام نے طویل عرصے تک جن مسائل کا سامنا کیا، اب ان مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حب ماسٹر پلان ضلع حب کی ترقی کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کے ذریعے شہری آبادی کی ضروریات، بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، نکاسی آب، شہری سہولیات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کو ایک مربوط سمت دینے میں مدد ملے گی۔ حب ماسٹر پلان محض تعمیرات کا منصوبہ نہیں، بلکہ یہ حب کے شہری مستقبل کی نئی بنیاد ہے، جو آنے والے وقت میں اس شہر اور اس کے باسیوں کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہمارا مقصد حب کو ایسا جدید اور منظم شہر بنانا ہے جہاں ترقی کے ثمرات عام شہری تک پہنچیں، کاروبار کو فروغ ملے، نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا ہوں اور عوام کو بہتر معیارِ زندگی میسر آئے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ضلع حب کی ترقی کا سفر کسی ایک علاقے یا مخصوص طبقے تک محدود نہیں، بلکہ اس میں پورے ضلع اور تمام آبادیوں کو شامل کرنا ہماری ترجیح ہے۔ دربجی سمیت ضلع کے دور دراز علاقوں کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا حل بھی اسی وژن کا حصہ ہے

بقیہ 2

شام کے اوقات میں گشت میں اضافہ کردیا گیا ہے، جبکہ مشکوک افراد کی چیکنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صدر اور بلوچستان میڈیا فورم کے جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل سے دوران گفتگو کیا ایس ایچ او صدر پولیس عبدالعزیز سولنگی کا کہنا تھا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کررہی ہے۔ صدر تھانے کی حدود میں جرائم کی روک تھام، مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے پولیس اہلکاروں کو متحرک رکھا گیا ہے انہوں نے کہا کہ شام کے اوقات میں گشت کا مقصد شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا، جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی روک تھام اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے قبل موثر اقدامات کرنا ہے۔ پولیس مشکوک افراد اور سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے تاکہ علاقے میں امن و سکون کی فضا برقرار رکھی جاسکے

بقیہ 3

محمد علی جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ انسپکٹر نواب علی جمالی نے کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزمان جوانک جمالی اور شہزادہ جمالی کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ 4

۔اس موقع پر سکول کے پرنسپل رحمت اللہ بھنگر، مقبول احمد مہر، محمد خان راہوجہ، شہزادہ چاچڑ، رحمت اللہ ابڑو، سلیم ابڑو، مراد زہری، آصف رشید رند اور عبدالوحید بھنگر سمیت تمام اسٹاف ممبران نے وجے کمار کو ترقی ملنے پر مبارک باد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران شرکاء نے وجے کمار کی ترقی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ جونیئر کلرک کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خوش اسلوبی سے انجام دیں گے

بقیہ 5

رفت ہے۔ ان خیالات کا اظہار معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت واپسی صوبے میں امن و استحکام کے لیے نیک شگون ثابت ہوسکتی ہے، جبکہ اس پیش رفت سے علاقے میں اعتماد کی فضا بہتر بنانے اور امن کی کوششوں کو تقویت ملنے کی امید ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن کے قیام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، جبکہ صوبائی حکومت کی امن دوست پالیسیوں کا بنیادی مقصد عوام کو محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے وابستگی اور آئین و قانون کی پاسداری ہی بلوچستان میں پائیدار امن کی ضمانت ہے۔ فراری عناصر کی قومی دھارے میں واپسی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ امن، مفاہمت اور ترقی کا راستہ ہمیشہ کھلا رہنا چاہیے

بقیہ 6

والے ادارے پاکستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ ہاجرہ سہیل، جاپان سفارتخانے کی فرسٹ سیکرٹری، سربراہ ثقافت اور پبلک انفارمیشن سیکشن تاکا کو ساتو اور ڈپٹی ہیڈ آف پبلک افیئرز زیواد کاموتو بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری اور پاکستان و جاپان کے دوطرفہ تعلقات کے فروغ، پاکستان اور جاپان کے درمیان انسانی وسائل کے تبادلے کا فروغ، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں جاپان کے تجربات سے استفادہ کرنے، تجارت، موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور عوام کے مابین تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کی بھرپور صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی جبکہ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے، جاپان میں تعلیم اور روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 7

طلب کر لیے ہیں۔ اس مقابلے کا مقصد بلوچستان کی سرکاری جامعات کے طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، مقامی مسائل کے جدید حل تلاش کرنا اور صوبے میں ترقی، امن اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ مقابلے کے لیے پانچ مشعبوں کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، کاروباری اسٹارٹ اپس اور انٹرپرینیورشپ، تعلیم اور مہارتوں کا فروغ، خوراک اور ماحولیاتی تحفظ، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔ مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم یا منصوبے کو 10 لاکھ روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 5 لاکھ روپے انعقد انعام دیا جائے گا۔

بقیہ 8

میں مدد ملنے کی امید ہے خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، استحکام اور خوشحالی کی ضرورت ہے تاکہ وہ بلاخوف وخطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں اور ترقی کے عمل میں اپنا کردار ادا کرسکیں تفصیلات کے مطابق قبائلی رہنما حاجی آفتاب احمد خلجی نے پی بی 8 سیوی کے عوام کی جانب سے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا آفس میں اپنے ہمدرد ساتھیوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہو؟ کہا کہ ان کے نزدیک وفاقی حکومت کا یہ اقدام صوبے میں امن و امان کی بہتری اور انتظامی استحکام کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے حاجی آفتاب احمد خلجی کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کو مختلف مسائل اور مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ امن و امان کی صورتحال کے باعث عام شہریوں کی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے ان کے بقول، صوبے میں گورنر راج کے ذریعے ایسے اقدامات کیے جانے چاہئیں جن سے عوام کو ریلیف ملے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو اور لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو انہوں نے کہا کہ کسی بھی صوبے کی ترقی کے لیے امن، سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کا حل بنیادی اہمیت رکھتا ہے

بقیہ 9

نے سہاباندھ لیا پروگرام میں چیئرمین ونددر امام بخش براہ، قبائلی شخصیت میر بہادر خان جامتوں کی خصوصی طور پر شرکت۔ تفصیلات کے مطابق ارمان بیل آرٹس کونسل حب لسبیلہ کے زیرِ اہتمام فلسال گراؤنڈ کاٹھوڑ میں شام سخن لسبیلہ کے عنوان سے ادبی وثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں دونوں اضلاع کے شعرائے کرام سیاسی و سماجی شخصیات

وندر کی صحافی برادری نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے آرگنائزرز محمد رمضان المعروف رمل بلوچ، سائیں محمد رمضان شیخ، سرپرست حاجی اکبر علی حمرانی شیخ، حاجی محمد حنیف روڈجو، عاصم کاظم روڈجو، عبدالستار روڈجو تھے۔ جبکہ کنوینرز میں وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید روڈجو، انور عبدالرحمان بلوچ، نوید حفیظ ایوبی، احمد خان دودا شامل تھے۔ اس موقع پر نگران کمیٹی کے ایم ڈی موندرہ، برکت نادر روڈجو، خدا بخش المعروف کے بی بلوچ، ہدایت اللہ عاجز موندرہ، یونس روڈجو، حاجی محمد سلیمان روڈجو، انور عبدالرحمان بلوچ، آسن داس لاسی، مہر اللہ الفت، ثناء اللہ روڈجو نے پروگرام کو چار چاند لگا دیے۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ بیلہ اور ساکران کے بعد وندر میں یہ تیسرا ادبی وثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا ہے

بقیہ 10

ہدایت کی گئی ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کے مطابق موسمِ سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے۔ مراسلے میں واضح کیا گیا ہے کہ تعطیلات کی فیس وصول کرنے والے نجی اسکول طلبہ سے وصول شدہ فیس کا 50 فیصد واپس کریں یا آئندہ ماہ کی فیس میں ایڈجسٹ کریں۔ مراسلے کے مطابق احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے تعلیمی اداروں کے خلاف اسکول سیل کرنے، رجسٹریشن منسوخی کی سفارش اور توہینِ عدالت کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ ویسٹ کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ تمام نجی اسکولوں کو ان احکامات پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے اور تین دن کے اندر تعمیلی رپورٹ ڈپٹی کمشنر آفس میں جمع کرائی جائے

بقیہ 11

ترقیاتی کام چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند کی نگرانی میں انجام دیا جارہا ہے۔ سیوریج سسٹم کی بہتری سے محلے کے رہائشیوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور شہری سہولیات میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 12

پانے کے لیے کیے گئے حالیہ اقدامات کی حمایت میں خضدار میں یومِ نجات جوش و خروش سے منایا گیا۔ یومِ نجات کے سلسلے میں تقریب ڈپٹی کمشنر آفس خضدار میں منعقد ہوئی، جہاں کیک کاٹنے کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت وفاقی حکومت کے تمام آئینی وانتظامی اقدامات کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ کیک کاٹنے کی تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس خضدار سے ایک ریلی بھی نکالی گئی، جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ امن استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ شرکاء نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے اس میں قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت کے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ تقریب اور ریلی میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے عہدیداران ہندو پنچات کے رہنما سیٹ جواہری لال اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران، قبائلی عمائدین اور عام شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ خضدار میں گزشتہ روز منعقدہ تاریخی خواتین کھلی کچہری کے مثبت ثمرات سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں

بقیہ 13

کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم تحفظ کی صورتحال سے دوچار ہیں۔ میڈیا سے وابستہ افراد دن رات عوام تک خبریں پہنچانے اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی خدمات کے مقابلے میں انہیں وہ بنیادی سہولیات اور معاشی تحفظ حاصل نہیں جو ان کا حق ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں میڈیا پرسنز کے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں اکرم بلوچ، شاہنواز خان، نثار احمد، ریاض مینگل، فدا بنگ، حمزہ شہباز، ندیم احمد، الطاف حسین اور عدنان بلوچ شامل تھے۔ اس موقع پر وفد کے ارکان نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان میڈیا فورم میں شمولیت کا اعلان کیا۔

بقیہ 14

والی بال (شوٹنگ) ٹورنامنٹ کا شاندار اور انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ اختتام پذیر ہوگیا۔ فائنل مقابلہ دانیال جان کبدانی کی ٹیم اور شہید صدق جان کی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے اعلیٰ درجے کی کھیل کی مہارت، بہترین اسپورٹس مین شپ اور بے مثال جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانٹے دار مقابلے کے بعد دانیال جان کبدانی کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کرلیا اور ٹورنامنٹ کی چیمپئن بن گئی۔ فائنل میچ کے مہمانِ خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی، ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے عہدیداران ہندو پنچات کے رہنما سیٹ جواہری لال اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران، قبائلی عمائدین اور عام شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ خضدار میں گزشتہ روز منعقدہ تاریخی خواتین کھلی کچہری کے مثبت ثمرات سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں

بقیہ 15

بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کے فنڈز سے سیف شاخ تا گوٹھ غوث بخش راہچہ مگسی تک 7 کلومیٹر طویل بلیک ٹاپ روڈ کا منصوبہ مکمل کرلیا گیا ہے۔ سڑک کی تعمیر مکمل ہونے سے علاقے کے مختلف دیہات کے مکینوں کو آمدورفت اور سفری سہولیات میں نمایاں بہتری حاصل ہوئی ہے، جبکہ عوام کو دیگر علاقوں تک رسائی میں بھی آسانی میسر آئے گی

بقیہ 16

، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، عجب خان، ولید، عبدالغفار جمالی، منظور احمد بلوچ، آصف شاہ، نور شاہ اور عبدالستار جونیئر سمیت مختلف ٹریڈ یونین نمائندوں نے شرکت کی۔ ماسٹر ٹرینر عبدالعلیم خان نے ورکشاپ کے دوران شرکاء کو لیبر قوانین کے بنیادی نکات، ملازمین کے قانونی حقوق، اجرتوں کی ادائیگی، اوقات کار، ہفتہ وار تعطیلات، سالانہ و دیگر چھٹیوں، سوشل سیکورٹی، پنشن، پیشہ ورانہ تحفظ اور کام کی جگہ پر صحت و سلامتی کے اصولوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا

بقیہ 17

دوچار کردیا ہے، جس کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول ختم کرکے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو تباہی سے بچایا جائے اور مسافروں کو بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شاہراہوں پر مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد مسافر گاڑیوں کو روک لیا جاتا ہے، جس کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی مرتبہ مسافر گاڑیوں میں سوار افراد کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے گزارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، جو نہ صرف انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے منافی ہے بلکہ مسافروں کی سفری مشکلات میں اضافے کا بھی سبب بن رہا ہے

بقیہ 18

مفاد میں نہیں۔ اور کسی بھی صوبے کی منتخب حکومت کو غیر جمہوری اقدامات کے ذریعے ہٹانا وفاقی جمہوری ڈھانچے کے لیے خطرناک مثال قائم کرے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومتوں کا قیام اور ان کا اختیار عوام کے ووٹ سے وابستہ ہے، اس مینڈیٹ کو کسی انتظامی یا غیر سیاسی اقدام کے ذریعے کمزور کرنا عوام کے حقِ انتخاب کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ موجودہ حالات میں سیاسی قوتوں کے

درمیان کشیدگی بڑھانے کے بجائے جمہوری و سیاسی راستہ اختیار کرتے ہوئے سیاسی مکالمے کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 19

BHUs کو ضروری فرنیچر کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت میں فرنیچر اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی پی ایچ یو نور پور کو 24 گھنٹے فعال بنانے، ڈیوٹی سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی مانیٹرنگ رپورٹس کی جانچ پڑتال اور متعلقہ افسران کے فیلڈ وزٹس سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ ضلعی سطح پر صحت کی سہولیات کو مؤثر اور فعال بنانے کے لیے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور عوام کو درپیش طبی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر محترمہ فریدہ ترین نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت میں ضروری فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ان مراکز کو مکمل طور پر فعال بنا کر عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں

بقیہ 20

محفل میں، علامہ عبدالجبار سکندری، رئیس عبدالکریم ببر جمالی، حافظ محمد پنجیل، محمد پریل جمالی، استاد نصیب اللہ، بالان شاخ سے رئیس فدا حسین سیاچ، حافظ عبدالاحد ببر جمالی، سمیت معززینِ علاقہ اور عاشقانِ رسول ﷺ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ذکر و نعت اور دینی خطاب کے ذریعے گیارہویں شریف کی نسبت سے عقیدت و محبت کا اظہار کیا گیا۔ محفل کے اختتام پر لنگرِ غوثیہ کا خصوصی اہتمام بھی کیا گیا، جس سے شرکاء نے استفادہ کیا۔ آخر میں تمام عاشقانِ رسول ﷺ کی سلامتی، ملک پاکستان کی ترقی، خوشحالی، امن و استحکام اور امتِ مسلمہ کی سربلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ محفل کا اختتام مذہبی عقیدت و احترام کے ماحول میں ہوا۔

بقیہ 21

تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے نسیم الرحمٰن ملاخیل کو کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں نچلی سطح سے لیکر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لیبر ونگ کی تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، عامر خان مندوخیل، زمان ملاخیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور وحید کاسی سمیت مزدور رہنماؤں، لیبر ونگ کے عہدیداروں، مختلف یونینز کے نمائندوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لیبر ونگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے سب سے متحرک کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں تاکہ شہریوں کی شکایات سنی جاسکیں اور ان کے حل کی خاطر موثر اقدامات کیے جائیں۔ گورنر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدور رہنماؤں اور متعلقہ یونینز کی تجاویز کی روشنی میں مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت، منتخب نمائندوں اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون مزدوروں کی فلاح و بہبود اور انکے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے

بقیہ 22

اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی شہید اسلام حضرت اقدس مولانا محمد حنیف شہید رح کا مشن قیامت تک جاری رہیگا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح نے جمعیت آئی کیپلیٹ فارم سے 40 سال پرچی اسلامی سیاست کی شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح کی شہادت جمعیت علما اسلام کا نہیں پورے ملک کا بڑا سانحہ تھا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کا جنگ اور جدوجہد انکے ذات قوم دولت سرمایہ اور نفس کے خواہشات کے لئے نہیں تھا بلکہ ایک نظریہ اور فکر کے لئے تھا شہید اسلام تمام خوبیوں کا رہبر تھا آج ہم ہر میدان میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کی کمی محسوس کرتے ہیں وہ بلاتفریق پوری انسانیت کا خدمت کرنے والا شخصیت تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے امن اور سالمیت کی خاطر ہم قربانیاں دے رہے ہیں، ہم علمائے حق کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے شہید اسلام مولانا محمد حنیف نے ہمیشہ اسلام، علما اور مدارس کی دفاع کے لئے جدوجہد کی اسی وجہ سے سامراجی قوتیں ان کو برداشت نہیں کرسکیں

بقیہ 23

حکومت کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے پر مٹھائیاں تقسیم کرنے والوں نے تاریخ اور مکافاتِ عمل سے سبق نہیں سیکھا۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان ملک کے استحکام کی علامت ہیں، ان کے مشوروں کو نظرانداز کرنے والے ہر دور میں رسوا ہوئے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ضلع دکی کے بعد جامعہ فریدیہ لورالائی کی سالانہ دستارِ فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ملک وقوم کے لیے دینی مدارس کی خدمات قابلِ تحسین ہیں، جنہیں آبِ زر سے لکھنے کی ضرورت ہے۔ مدارس نے دینی تعلیم کے فروغ، اسلامی اقدار کے تحفظ اور نئی نسل کی علمی و اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ضلع دکی کے دورے کے دوران صوبائی امیر مولانا عبدالواسع جامعہ دارالعلوم پرانا دکی بھی پہنچے، جہاں انہوں نے مختلف دینی وسماجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں

بقیہ 24

لف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہری گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے، جہاں روزانہ شہریوں کی آمدورفت رہتی ہے، جبکہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوس بھی اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ لف ٹائل کی تنصیب سے مرکزی جامعہ مسجد و امام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی، جبکہ محرم الحرام میں ماتمی جلوسوں کی گزرگاہ بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ مین بازار اسٹریٹ میں لف ٹائل لگنے سے دکانداروں، خریداروں اور عام شہریوں کو بھی فائدہ پہنچے گا

بقیہ 25

موقع پر جائجتی ہوگیا جبکہ ڈیرہ اللہ یار میں گلی کا تنازعہ بھی قبائل کے دو فریقین میں مسلح تصادم فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں گلی میں تنازعہ پر بھٹی قبائل کے دو فریقین میں فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد لیبر ہسپتال ڈیرہ اللہیار میں فراہم کرنے کے بعد لاڑکانہ ریفر کردیا گیا جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات ڈیرہ اللہ یار پولیس کررہی ہے

بقیہ 26

کے لیے مؤر اور دیرپا پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز کے تناظر میں عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدے اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان معاہدوں کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو مستحکم کرنے، مالیاتی دباؤ میں کمی لانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے مثبت نتائج قومی معیشت کے ساتھ ساتھ عوام کی روزمرہ زندگی میں بھی نمایاں ہوں

بقیہ 27

ہونے والی ملاقات میں روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کی پاسداری، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ اور عوام میں ٹریفک شعور اُجاگر کرنے کے حوالے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں ایجوکیشن پروگرام انچارج فہمیدہ ذیشان، ایجوکیشن آفیسر فیصل محمود اور ایجوکیشن آفیسر محسن عباس شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ٹریفک قوانین کی اہمیت، محفوظ ڈرائیونگ کے اصولوں اور شہریوں کو ٹریفک نظم وضبط کا پابند بنانے کیلئے مؤثر آگاہی پروگرامز کی ضرورت پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ روڈ سیفٹی کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا اور ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کی اہمیت اُجاگر کرنا حادثات کی روک تھام اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ تعلیمی اداروں، عوامی مقامات اور مختلف طبقات زندگی میں ٹریفک آگاہی کے فروغ کو بھی محفوظ معاشرے کی تشکیل کیلئے اہم قرار دیا گیا۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 28

اختیارات کی تبدیلی نہیں، بلکہ صوبے کی منتخب سیاسی قیادت کو بے اختیار کرکے عوام کے سیاسی فیصلے کو غیر مؤثر بنانا، صوبائی حکومت کو دباؤ میں لانا اور ریاستی طاقت کے ذریعے سیاست، جمہوری اختلاف اور عوامی تحریکوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ قومی سلامتی اور امن و امان جیسے حساس معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرکے عوام کے حقِ حکمرانی پر قدغن لگانا جمہوریت کی نفی اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ تالہ مند خان نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والی وفاقی حکومت، اس کے اتحادیوں اور ان کے پشت پناہوں نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ وہ عوامی مینڈیٹ، پارلیمانی بالادستی، آئین کی حکمرانی اور صوبائی خودمختاری کے بجائے غیر جمہوری قوتوں کی مرضی کو فوقیت دے رہے ہیں

بقیہ 29

سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش

لسبیلہ کا نام روز روشن کی طرح عیاں رکھیں گے، امام بخش براہ

یہاں کے لوگ اپنی دھرتی ثقافت اور روایات سے گہری وابستگی رکھتے ہیں

سونمیانی وندر (زبیر بلوچ) لس دھرتی ہی ہماری پہچان ہے لسبیلہ کا نام روز روشن کی طرح عیاں رکھیں گے وندر میں ادبی ثقافتی محفل میں مقررین کا اظہار خیال۔ جبکہ شعرائے کرام (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

موسمِ سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

تمام نجی اسکولوں کو ان احکامات پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے او، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کے آفس سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ضلع ویسٹ کے تمام نجی اسکولوں کے سربراہان کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سیاسی اختلافات کو جواز بنا کر غیر جمہوری اقدام جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں

نیشنل پارٹی

کسی بھی صوبے کی منتخب حکومت کو غیر جمہوری اقدامات کے ذریعے ہٹانا وفاقی جمہوری ڈھانچے کے لیے خطرناک مثال قائم کرے گا

جمہوریت کا استحکام اور آئین کی بالادستی قائم رکھنے میں تمام سیاسی قوتوں کو کردار ادا کرنا چاہیئے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے اقدام کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات کو جواز بنا کر غیر جمہوری اقدام کو بروئے کار لانا کسی بھی صورت جمہوری عمل کے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

تربت، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیئے

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو تربت کے علاقے ناصر آباد میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے 10 ویلر 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے انکے ٹائر برسٹ کر دیئے اور موقع سے فرار ہو گئے

ڈاکٹر جاوید جمالی کے عوامی مسائل کے حل کے لئے بہترین اقدامات جاری

ترقیاتی کام چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند کی نگرانی میں انجام دیا جا رہا ہے

گنداخہ (نور حسن جمالی) گنداخہ شہر کے شاہوزئی محلے میں میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کے فنڈ سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا بہترین کام جاری ہے۔ (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

صحت کی ترقی محض عوام سے کیا گیا وعدہ نہیں عزم اور مشن ہے، میر علی حسن زہری

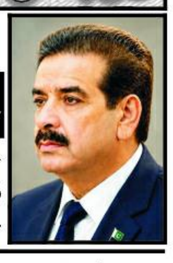

ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانے کا عزم غیر متزلزل ہے

چالیس سالہ محرومیوں کا خاتمہ اپنے عوامی مفادات کے منصوبوں کی تکمیل سے کریں گے

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ضلع حب کو ایک مثالی، ترقی یافتہ اور خوشحال ضلع بنانا ان کا (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

جعفر آباد کیٹل فارم پولیس تھانے کے حوالات سے قیدی فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفر آباد کیٹل فارم پولیس تھانے کے حوالات سے قیدی فرار ہو گیا پولیس کے مطابق جعفر آباد کیٹل فارم پولیس تھانے میں قید ملزم حوالات سے پولیس کو چکما دیکر فرار ہو گیا جس کی گرفتاری کیلئے پولیس نے سرتوڑ کوشش شروع کر دی۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، قتل کے مقدمے میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان گرفتار

گنداخہ (نور حسن جمالی) اوستہ محمد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

صدر پولیس کی جانب سے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے گشت میں اضافہ

مشکوک افراد کی چیکنگ جاری ہے قانون کی بالادستی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی، وعبدالعزیز سولنگی

سیوی (نامہ نگار) ایس ایچ او صدر پولیس عبدالعزیز سولنگی نے کہا ہے کہ صدر تھانے کی حدود میں امن وامان ہر صورت برقرار رکھا جائے گا اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کی جانب سے (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

وجے کمار کی جونیئر کلرک بننے کی خوشی میں پروقار پارٹی کا اہتمام

سکول کے پرنسپل رحمت اللہ بھنگر سمیت تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے شرکت کی

جعفر آباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈیرہ اللہ یار میں ملازم وجے کمار کی درجہ چہارم سے ترقی پا کر جونیئر کلرک بننے کی خوشی میں ایک پروقار پارٹی کا اہتمام کیا گیا، جس میں سکول کے پرنسپل رحمت اللہ بھنگر سمیت تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے شرکت کی (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر صحبت کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی DHC کا اجلاس

سرکاری مراکز صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر متعلقہ ملازمین کی حاضری کو یقینی بنایا جائے، فریدہ ترین

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی DHC کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے سرکاری مراکز صحت کی مجموعی کارکردگی عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات طبی عملے کی حاضری نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

اوتھل کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

اوتھل (این این آئی) اوتھل کے قریب قتل کی واردات، قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص کو فائر کر کے قتل کر دیا گیا۔

ملک اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے، عبدالرزاق ساسولی

قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے

خضدار (خ ن) وفاقی حکومت کی جانب سے ملک میں امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور ملک کو درپیش سکیورٹی بحران اور سیاسی عدم استحکام پر قابو (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

جعفر آباد، گیارہویں شریف ایک روح پرور محفل کا انعقاد

سلامتی، ملک پاکستان کی ترقی، خوشحالی، امن واستحکام اور امتِ مسلمہ کی سربلندی کے لیے خصوصی دعا کی

جعفر آباد (مقصود احمد مہر) جامع مسجد غوثیہ گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی میں بسلسلہ گیارہویں شریف ایک روح پرور محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا اہتمام رئیس عبدالکریم ببر جمالی کی جانب سے کیا گیا، جس میں خصوصی خطاب علامہ مولانا مقبول احمد قادری، ڈیرہ اللہ یار نے کیا۔ (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

دور مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے

گورنر مندوخیل

تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں تاکہ شہریوں کی شکایات سنی جا سکیں

لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل ومشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل ومشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ہم اپنے تمام صوبائی وزراء کو پابند بنا رہے ہیں کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔ میاں محمد نواز شریف ہمیشہ مزدوروں کی فلاح وبہبود کو خصوصی اہمیت دیتے رہے ہیں۔ مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اس لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، وزیر اعلیٰ کے مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، ایم این اے اختر بی بی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، عامر مندوخیل، یونس لہڑی، زمان خان، حاجی سیف اللہ ترین اور دیگر مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کے زیر اہتمام لیبر کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں امن ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے، بابر یوسفزئی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن کے قیام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں

نور خان بگٹی اور ساتھیوں کی قومی دھارے میں واپسی بلوچستان میں امن کے لیے مثبت پیش رفت ہے، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اقدامات قابلِ تحسین ہیں، ڈیرہ بگٹی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی قومی دھارے میں واپسی بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے مثبت پیش (بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر)

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

والی بال ٹورنامنٹ کا شاندار اور انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ اختتام پذیر

کانٹے دار مقابلے کے بعد دانیال جان کبدانی کی ٹیم نے فائنل اپنے نام کر لیا

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) حکومتِ بلوچستان کے رائیز پروگرام اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے مشترکہ تعاون سے جاری رخشان سپورٹس و کلچر فیسٹیول کے سلسلے میں (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

سیف شاخ تا گوٹھ غوث بخش راہیجہ مگسی بیرون 7 کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ مکمل

سڑک کی تکمیل سے علاقے کے عوام کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا ہے، غوث بخش راہیجہ مگسی

گنداخہ (نور حسن جمالی) غوث بخش راہیجہ مگسی نے میر جان محمد خان جمالی نوابزادہ میر طارق خان مگسی اور میر فاروق خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔۔۔ سابق وزیر اعلیٰ (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی، اہل خانہ کو یرغمال بنا کر 20 لاکھ روپے، زیورات اور دیگر سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں سب سے بڑی ڈکیتی پولیس کی وردی میں ملبوس افراد نے گھر میں گھس کر اسلحے کے زور پر اہل خانہ کو یرغمالی بنا کر 20 لاکھ روپے، تین تولہ سونا چاندی طلائی زیورات گھریلو سامان موٹر سائیکل تین قیمتی ٹچ موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے واقعے کے بعد شہریوں میں سخت خوف وحراس پھیل گیا

ڈیرہ اللہ یار، اوستہ محمد اور جھل مگسی میں مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ تاجر سمیت 4 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار اوستہ محمد اور جھل مگسی مختلف واقعات میں ایک شخص ہلاک جبکہ تاجر سمیت چار افراد زخمی ہو گئے ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد سٹی میں علی آباد روڈ پر مسلح افراد کے حملے اور فائرنگ سے مقامی تاجر محمد اشفاق سومرو اور ریاض احمد عمرانی زخمی ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو سول اسپتال اوستہ محمد منتقل کر دیا گیا جبکہ جھل مگسی کے علاقے گوٹھ کوریجہ مگسی میں سولہ پینل کا کرنٹ لگنے سے نوجوان محمد رفیق ساکھانی مگسی (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

حاجی شیر خان خلجی کی والدہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر حاجی مرزا خان خلجی اور حاجی شیر خان خلجی کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ قبائلی و سیاسی رہنما پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی معاون سیکرٹری اکرم خان خلجی اور صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی کی بھابھی جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالصمد حقیار، اسلم خان خلجی ایڈووکیٹ، ڈاکٹر محمد انور خلجی محکمہ زراعت کے حافظ محمود احمد اور ایڈووکیٹ اکمل خان خلجی کی چچی جبکہ پرائیویٹ جج گروپ کے حاجی ظریف خان خلجی، حاجی روزی خان خلجی اور حاجی قاسم خان خلجی کی ممانی تھیں۔ مرحومہ کی ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ان کی رہائش گاہ پشتونستان چوک نواں کلی میں جاری ہے

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر نامعلوم افراد کی کار پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

اوتھل (یو این اے) قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا اوتھل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کے بعد لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا، جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے محرکات اور قتل کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں، جبکہ ملزمان کے حوالے سے بھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

ڈیرہ بگٹی میں سیکورٹی فورسز نے گیس پائپ لائن کے ساتھ نصب دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں گیس پائپ لائن اڑانے کی کوشش سیکورٹی فورسز نے ناکام بنا دی بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا گیا پولیس کے مطابق سوئی پولیس تھانے کی حدود سوئی دینار کالونی گیٹ نمبر پانچ میں مین گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش سیکورٹی فورسز نے ناکام بناتے ہوئے بھاری مقدار میں نصب دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا گیا جبکہ سیکورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے سرچ اپریشن کے بعد علاقے کو کلیر کر دیا گیا

پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان کا ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے: سلطان خان

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

آل پارٹیز کرسچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز کرسچن ریپریزنٹیٹو الائنس کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس چیئرمین ولیم برکت کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں چیئرمین ولیم برکت، وائس چیئرمین گرنگوری انوسنٹ، جنرل سیکرٹری طارق گل، انفارمیشن سیکرٹری اکرم گل، سیکرٹری یوتھ افیئرز کیون یونس لغمی فرانس، اسحاق احمد سوشل میڈیا سیکرٹری سلمان گل نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیاسی، سماجی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، وزیر خان

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا ہے کہ رات کے سفر کی بندش اور ٹائمنگ شیڈول نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

صوبائی خودمختاری پر حملہ اور جمہوری حق حکمرانی سلب کرنیکی کوشش ناقابل قبول ہے

پشتونخوا میپ

دہشت گردی کا مقابلہ عوام کے اعتماد، آئین کی بالادستی، پارلیمانی نگرانی اور جمہوری سیاسی عمل کو مضبوط بنا کر ہی کیا جا سکتا ہے

بندوق کی طاقت اور انتظامی جبر کے ذریعے مسلط کردہ فیصلے عوام کی سیاسی مرضی کا متبادل نہیں ہو سکتے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات تاج محمد خان نے صوبہ خیبر پختونخوا میں نام نہاد قومی ایمرجنسی کے اعلان اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے صوبے کے عوام کے جمہوری مینڈیٹ کا قتل، ان کے حقِ حکمرانی پر شب خون اور وفاقی پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر جمہوری اقدام کا مقصد محض انتظامی (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا کی حکومت کی پیٹھ میں خنجر گھونپنے پر مولانا واسع: مٹھائیاں تقسیم کرنے والوں نے تاریخ اور مکافاتِ عمل سے سبق نہیں سیکھا

شہید اسلام مولانا محمد حنیف کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے، ملک کو سیکولر بنانے والے بری طرح شکست کھائیں گے

مولانا فضل الرحمان ملک کے استحکام کی علامت ہیں، ان کے مشوروں کو نظر انداز کرنے والے ہر دور میں رسوا ہوئے ہیں

چمن (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دار العلوم اسلامیہ میں عظیم الشان شہید (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

لورالائی (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری

مرکزی جامعہ مسجد وامام بارگاہ آنے جانے والے نمازیوں، شہریوں اور عزاداروں کو سہولت میسر آئے گی

گنداخہ (نور حسن جمالی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی وسماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے، سید امان شاہ

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ معاشی مشکلات سے نکالنے، مالی استحکام پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

جاپانی اعزازی قونصل جنرل سے ٹریفک پولیس ایجوکیشن یونٹ وفد کی ملاقات

روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین، ذمہ دارانہ ڈرائیونگ سے متعلق عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے: ندیم شاہ

کوئٹہ (پ ر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے سٹی ٹریفک پولیس کے ٹریفک ایجوکیشن یونٹ کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ سے سٹی ٹریفک پولیس ایجوکیشن یونٹ کا ایک وفد ایجوکیشن پروگرام انچارج فہمیدہ ڈیشان، ایجوکیشن آفیسرز فیصل محمود اور محسن عباس ملاقات کر رہے ہیں

جاپانی سفیر اکامائسوشوچی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے مشیر سید فیروز شاہ سے پاکستان میں تعینات جاپانی سفیر اکامائسوشوچی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے تحت کام کرنے (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں تعینات جاپانی سفیر اکامائسوشوچی کی وفاقی وزیر تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ، سیدہ ہاجرہ سہیل، فرسٹ سیکرٹری، سربراہ ثقافت اور پبلک انفارمیشن سیکشن تاکا کوساتو، ڈپٹی ہیڈ آف پبلک افیئرز یواکا موتو کا ملاقات کے موقع پر فوٹو

بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کا اعلان

پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا

گنداخہ (نور حسن جمالی) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریزم نے حکومت بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے بلوچستان یوتھ انوویشن اینڈ انکیوبیشن مقابلہ 2026 کے لیے طلبہ سے جدید اور تخلیقی تجاویز اور منصوبے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا کے عوام کو امن، استحکام اور خوشحالی کی ضرورت ہے، آفتاب احمد خلجی

کسی بھی صوبے کی ترقی کے لیے امن، سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کا حل بنیادی اہمیت رکھتا ہے

سیوی (نامہ نگار) قبائلی سیاسی وسماجی رہنما حاجی آفتاب احمد خلجی نے خیبر پختونخوا میں وفاقی حکومت کی جانب سے گورنر راج کے نفاذ کو خوش آئند اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)